گروکل اسکولوں میں بدعنوانی کے الزامات پر حیدرآباد میں کشیدگی

وزراء اور بی آر ایس رہنما آمنے سامنے، ہریش راؤ حراست میں

حیدرآباد۔/2 جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے گروکل رہائشی اسکولوں میں خریداری کے عمل میں مبینہ بدعنوانی کے الزامات پر کانگریس حکومت کے وزرا اور بھارت راشٹرا سمیتی) بی آر ایس (کے رہنماں کے درمیان سیاسی ٹکراجمعرات کو شدت اختیار کر گیا، جس کے بعد سابق وزیر ٹی ہریش را اور بی آر ایس کے کئی رہنماں کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ کانگریس حکومت نے گروکل ہاسٹلوں میں خریداری سے متعلق بے ضابطگیوں کے الزامات پر بی آر ایس کی عوامی مباحثے کی پیشکش قبول کر لی تھی۔ اس مقصد کے لیے وزرا پونم پربھاکر، ادلوری لکشمن، محمد اظہر الدین اور دیگر رہنما شہدا کی یادگار) گن پارک (پہنچے، جبکہ بی آر ایس رہنماں کا ابتدائی اصرار تھا کہ مباحثہ سوماجی گوڑہ پریس کلب میں ہونا چاہیے۔ بعدازاں ہریش راسینئر بی آر ایس رہنماں کے ہمراہ تلنگانہ بھون سے گن پارک کے لیے روانہ ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اس مقام پر بھی بحث کے لیے تیار ہے جہاں حکومت چاہتی ہے۔ تاہم پولیس نے ان کا قافلہ مقامِ بحث تک پہنچنے سے پہلے ہی روک لیا۔ جب ہریش رانے پیدل آگے بڑھنے کی کوشش کی تو بی آر ایس کارکنوں اور پولیس کے درمیان تلخ کلامی ہوئی، جو بعد میں جسمانی تصادم میں تبدیل ہو گیا۔ ہنگامے کے دوران ہریش راز مین پر گر گئے، جس کے بعد پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا۔ کئی سابق وزرا اور بی آر ایس رہنماں کو بھی حراست میں لیا گیا، جس سے تلنگانہ بھون کے اطراف کشیدگی مزید بڑھ گئی۔ گن پارک میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر پونم پربھاکر نے بی آر ایس پر گروکل ہاسٹلوں میں بدعنوانی سے متعلق "کھلے جھوٹ اور بے بنیاد الزامات لگانے کا الزام عائد کیا۔ انہوں نے کہا کہ خریداری کا عمل چار مختلف محکموں کی نگرانی میں مکمل شفافیت کے ساتھ اوپن ٹینڈر کے ذریعے انجام دیا گیا اور بولی کے عمل میں حصہ لینے کے لیے ہر کسی کو موقع فراہم کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ "اگر الزامات درست ہیں تو وہ عوامی بحث کے لیے سامنے آئیں۔ کے ٹی آر، ہریش راؤ اور آر ایس پروین کمار نے بغیر کسی ثبوت کے الزامات لگائے ہیں۔ عوام کو حقیقت جاننے کا حق ہے۔ ہم بی آر ایس حکومت کے دس سالہ دور میں ہونے والی خریداریوں پر بھی بحث کے لیے تیار ہیں۔ پونم پربھاکر نے سابق آئی پی ایس افسر آر ایس پروین کمار کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بے بنیاد الزامات عائد کیے ہیں۔ حراست میں لیے جانے سے قبل ہریش رانے کہا کہ بی آر ایس گن پارک لڑائی کے لیے نہیں بلکہ بحث کے لیے جا رہی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پریس کلب میں مباحثہ کرانے سے انکار کے بعد خود وزرا نے گن پارک آنے کی دعوت دی تھی۔ ہریش رانے کہا کہ "ہمارے لیے انا کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ہم وزرا کے منتخب کردہ مقام پر آ رہے ہیں، پھر ہمیں کیوں روکا جا رہا ہے؟ اگر بدعنوانی نہیں ہوئی تو حکومت پولیس کے پیچھے کیوں چھپ رہی ہے؟ ہم اپنے الزامات کے حق میں ثبوت پیش کریں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ کانگریس حکومت بدعنوانی کے الزامات سے خوفزدہ ہے، اسی لیے عوامی مباحثے کو روکنے کے لیے پولیس کا سہارا لے رہی ہے۔ دریں اثنا، کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے گن پارک، تلنگانہ بھون اور سوماجی گوڑہ پریس کلب کے اطراف پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی، جبکہ دونوں جانب سے گروکل ہاسٹلوں میں خریداری سے متعلق مبینہ بے ضابطگیوں پر ایک دوسرے کو چیلنج کیا جاتا رہا۔

تلنگانہ کے ائمہ ومؤذنین کیلئے اعزازیہ جاری

حیدرآباد/2 جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت نے ریاست بھر کے ائمہ کرام اور مذنین کے لیے جون 2026 کا اعزازیہ جاری کر دیا ہے۔ تلنگانہ وقف بورڈ کی جانب سے جاری کردہ پریس نوٹ کے مطابق حکومت نے 15 ہزار 958 ائمہ اور مذنین کے اعزازیے کی مد میں 7 کروڑ 97 لاکھ 90 ہزار روپے جاری کیے ہیں۔ وقف بورڈ کے مطابق یہ رقم جون 2026 کے اعزازیے کے طور پر ریاست کے مختلف اضلاع میں خدمات انجام دینے والے ائمہ کرام اور مذنین کو ادا کی جائے گی۔ تلنگانہ وقف بورڈ کے چیئرمین سید عظمت اللہ حسینی اور چیف ایگزیکٹو آفیسر نے اس موقع پر ریاستی حکومت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ اے۔ ریونتھ ریڈی، نائب وزیر اعلیٰ و وزیر خزانہ اور وزیر برائے اقلیتی بہبود کے تعاون سے یہ اعزازیہ بروقت جاری کیا گیا ہے۔ وقف بورڈ نے امید ظاہر کی ہے کہ اس اقدام سے ریاست بھر کے ائمہ کرام اور مذنین کو مالی سہارا ملے گا اور وہ اپنی دینی وسماجی خدمات مزید بہتر انداز میں انجام دے سکیں گے۔

صدائے حسینی کے وفد کی ڈی سی پی چار مینار زون سے ملاقات

10 محرم وعاشورہ جلوس کے بہترین سیکوریٹی انتظامات پر اظہارِ تشکر

حیدرآباد۔/2 جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) شیعہ برادری کی نمائندہ تنظیم صدائے حسینی کے ایک وفد نے ڈپٹی کمشنر آف پولیس (DCP) چار مینار زون مسٹر کرن کھرے پربھاکر (IPS) سے ملاقات کرتے ہوئے محرم الحرام اور یوم عاشورہ کے موقع پر کیے گئے مثالی سیکورٹی اور انتظامی اقدامات پر تہنیتی مکتوب پیش کیا۔ وفد میں جناب سید جعفر حسین ایڈیٹر روزنامہ صدائے حسینی، سید کلیم الدین، سید ابوالحسن، سید عبداللہ حسین (بی اے، ایل ایل بی) اور سید محمد تقی شامل تھے۔ وفد نے شیعہ برادری کی جانب سے ڈی سی پی چار مینار اور چار مینار زون پولیس کے تمام افسران و اہلکاروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ محرم اور عاشورہ کے جلوسوں کے دوران بہترین بندوبست، مؤثر ٹریفک نظم ونسق اور مربوط سیکورٹی انتظامات کی بدولت تمام مذہبی مراسم نہایت پرامن، محفوظ اور منظم انداز میں انجام پائے۔ وفد نے پولیس اہلکاروں کی فرض شناسی، پیشہ ورانہ مہارت اور شب وروز کی انتھک خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ چار مینار زون پولیس کے بھرپور تعاون اور مستعدی نے مذہبی اجتماعات اور جلوسوں کے پرامن انعقاد میں اہم کردار ادا کیا۔ وفد نے پولیس حکام اور اہلکاروں کی عوامی خدمت کے جذبے کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی مزید کامیابی اور سلامتی کے لیے دعا بھی کی۔

ماہ کے پہلے دن ہی کنٹریکٹ اور آؤٹ سورس ملازمین کی تنخواہیں جاری

حیدرآباد۔/2 جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت نے آٹ سورس، کنٹریکٹ اور اعزازیہ کی بنیاد پر کام کرنے والے ملازمین کی تنخواہیں ماہ کے پہلے ہی دن ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کر دی ہیں۔ اس اقدام کے ذریعے وزیر اعلیٰ اے ۔ ریونت ریڈی نے بروقت تنخواہوں کی ادائیگی کے اپنے وعدے کو پورا کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے محکم خزانہ نے بدھ کے روز ریاست بھر کے سرکاری محکموں، کارپوریشنوں، سوسائٹیوں، جامعات اور حکومت سے وابستہ دیگر اداروں میں خدمات انجام دینے والے آٹ سورس اور کنٹریکٹ ملازمین کی تنخواہیں جاری کر دیں۔ وزیر اعلیٰ نے حال ہی میں تنخواہوں کی ادائیگی میں تاخیر کے باعث ملازمین کو پیش آنے والی مشکلات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا تھا اور متعلقہ حکام کو ہدایت دی تھی کہ کنٹریکٹ، آٹ سورس اور اعزازیہ حاصل کرنے والے ملازمین کو بھی مستقل سرکاری ملازمین کی طرح ہر ماہ بغیر کسی تاخیر کے ان کی واجب الادا رقم ادا کی جائے۔ اس فیصلے پر عمل درآمد کے لیے محکم خزانہ نے تمام محکموں کو ایک سرکلر جاری کیا ہے، جس میں تنخواہوں کے بلوں کی کارروائی مکمل کرنے کے لیے ایک مقررہ وقت کا تعین کیا گیا ہے۔ تمام محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ہر ماہ کی 25 تاریخ تک تنخواہوں اور اعزازیہ کے بل خزانہ، پے اینڈ اکاؤنٹس آفس اور اکاؤنٹس دفاتر میں جمع کرائیں، جبکہ ان بلوں کی جانچ، آڈٹ اور منظوری کا عمل ماہ کے آخری کاری دن تک مکمل کر لیا جائے۔

حیدرآباد میں باسی مچھلی اور جھینگوں کی فروخت کا پردہ فاش

حیدرآباد۔/2 جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) گولکنڈہ ٹاسک فورس اور منگل ہاٹ پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے عوامی صحت سے کھلواڑ کرنے والے ایک گروہ کو بے نقاب کر دیا، جو باسی مچھلی اور جھینگوں کو کیمیکلس کے ذریعے محفوظ کر کے تازہ ظاہر کرتے ہوئے فروخت کر رہا تھا۔ پولیس کو موصولہ خفیہ اطلاع پر مچھلی پورہ، بیٹھک منگل ہاٹ میں واقع تارا فشریز پر چھاپہ مارا گیا جہاں سے چار افراد کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار شدگان میں 24 سالہ شنکر سنگھ (مالک) 32 سالہ من سنگھ 36 سالہ گلاب سنگھ اور 31 سالہ روہت سنگھ شامل ہیں۔ کارروائی کے دوران پولیس نے 100 کلوگرام جھینگے، 162 کلوگرام مختلف اقسام کی مچھلیاں، نمک اور 10 کلوگرام سوڈیم بائی کاربونیٹ پاؤڈر سمیت تقریباً 90 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزمان بیگم بازار فش مارکیٹ سے کم قیمت پر باسی مچھلی اور جھینگے خریدتے تھے جنہیں غیر صحت بخش ماحول میں سوڈیم بائی کاربونیٹ پاؤڈر کے ذریعے محفوظ رکھا جاتا تھا۔ بعد ازاں یہی باسی اور خراب مچھلیاں اور جھینگے تازہ اور معیاری قرار دیکر شادی بیاہ کی تقریبات، ہوٹلوں اور دیگر تجارتی مراکز کو فروخت کیے جاتے تھے، جس سے عوامی صحت کو خطرات لاحق ہو سکتے تھے۔ ماہرین کے مطابق باسی یا خراب مچھلی اور جھینگوں کا استعمال فوڈ پوائزننگ معدے اور آنتوں کے امراض، الٹی، اسہال اور دیگر سنگین طبی پیچیدگیوں کا سبب بن سکتا ہے۔ پولیس نے ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ ز

سید احسن ہاشمی تلنگانہ حج کمیٹی کے نئے ایگزیکٹو آفیسر مقرر

اضافی ذمہ داریاں بھی سونپی گئیں

حیدرآباد۔ /2 جولائی (سفیر نیوز /صدائے حسینی) حکومتِ تلنگانہ نے محکمہ اطلاعات و تعلقاتِ عامہ کے ڈپٹی ڈائریکٹر سید احسن ہاشمی کو تلنگانہ حج کمیٹی کے نئے ایگزیکٹو آفیسر (EO) مقرر کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ اقلیتی بہبود نے 2 جولائی 2026 کو G.O.Rt.No.78 جاری کیا۔ یہ تقرری حج کمیٹی ایکٹ 2002 کی دفعہ 29(1) کے تحت عمل میں لائی گئی ہے۔ سرکاری حکم نامے کے مطابق محمد اسداللہ کو تلنگانہ حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر کے اضافی چارج سے سبکدوش کر دیا گیا ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ سید احسن ہاشمی فوری اثر کے ساتھ ایگزیکٹو آفیسر کی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ اس مقصد کے لیے محکمہ اطلاعات وتعلقاتِ عامہ کے اسپیشل کمشنر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ انہیں فوری طور پر موجودہ عہدے سے فارغ کریں تاکہ وہ اپنی نئی ذمہ داریاں سنبھال سکیں۔ حکومت نے سید احسن ہاشمی کو تلنگانہ حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر کے عہدے کے ساتھ ساتھ تلنگانہ اردو اکیڈمی کے انچارج ڈائریکٹر کی اضافی ذمہ داری بھی سونپی ہے، جو آئندہ احکامات تک برقرار رہے گی۔ حکم نامے کے مطابق موجودہ عہدے سے سبکدوش ہونے کے بعد سید احسن ہاشمی کو حیدرآباد میں واقع تلنگانہ سیکریٹریٹ کے محکمہ اقلیتی بہبود کے سکریٹری کے روبرو رپورٹ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یہ حکم نامہ حکومتِ تلنگانہ کے سکریٹری بی۔ شفیع اللہ نے گورنر تلنگانہ کے نام سے جاری کیا۔ حکومت کی جانب سے اقلیتی بہبود کے اداروں میں انتظامی تبدیلیوں کے سلسلے میں یہ اہم تقرری عمل میں لائی گئی ہے۔ تلنگانہ حج کمیٹی ریاست کے عازمینِ حج کے انتظامات کی نگرانی کرتی ہے جبکہ تلنگانہ اردو اکیڈمی ریاست میں اردو زبان وادب کے فروغ کے لیے سرگرم عمل ہے۔

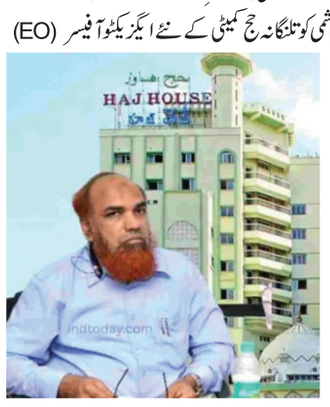

حیدرآباد کے تاریخی آثار کو نئی زندگی

پرانا شہر کی 8 کمانوں کی بحالی کے لیے 11.86 کروڑ روپے جاری

حیدرآباد۔/2 جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ حکومت نے حیدرآباد کے پرانے شہر کی 8 تاریخی کمانوں (آرچس) کی بحالی اور مرمت کے لیے 11.86 کروڑ روپے جاری کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ ان کاموں کو قلی قطب شاہ اربن ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی نگرانی میں انجام دیا جائے گا۔ منصوبے کے تحت رانی گنج کمان، شیخ فیض کمان، چھتہ بازار کمان، دیوان دیوڑھی کمان 1 اور دیوان دیوڑھی کمان 2، دبیر پورہ کمان، حسینی عالم کمان، حشمت گنج کمان سمیت مجموعی طور پر آٹھ تاریخی کمانوں کی بحالی کی جائے گی۔ اس منصوبے کے اخراجات ایچ ایم ڈی اے کے فنڈس سے پورے کیے جائیں گے۔ حکومت نے منصوبے کے لیے کنسلٹنسی کے انتخاب اور ٹینڈرس طلب کرنے کی بھی منظوری دے دی ہے۔ حکام کے مطابق برسات کے موسم میں خستہ حال ہونے والی ان تاریخی ورثہ عمارتوں کی ساخت کے مضبوطی کو یقینی بنانے کے لیے جامع مرمتی کام انجام دیے جائیں گے تاکہ ان کی تاریخی اہمیت محفوظ رکھی جائے۔

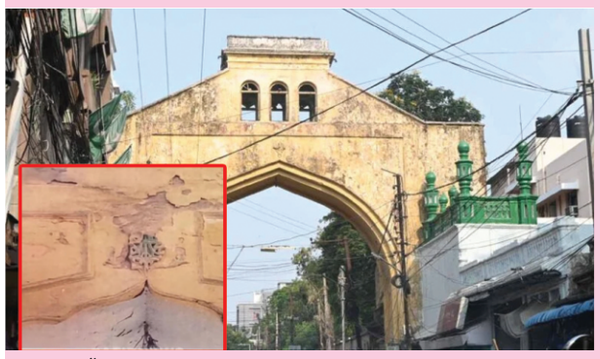

واضح رہے کہ مجلس بچاؤ تحریک (MBT) کے سینئر لیڈر جناب سید امداد حسین نے حال ہی میں شہرِ حیدرآباد کی تاریخی وآثارِ قدیمہ کی کمانوں بالخصوص کمانِ شیخ فیض یاقوت پورہ، کی مرمت، بحالی اور تحفظ کے لیے حکومتِ تلنگانہ اور مقامی عوامی نمائندوں سے مطالبہ کیا تھا تاکہ یہ تاریخی ورثہ محفوظ رہے اور آنے والی نسلیں اپنی تہذیبی وثقافتی میراث سے آگاہ ہو سکیں۔

آندھرا پردیش پولیس کے خلاف تلنگانہ میں مقدمہ درج۔ اپنی نوعیت کا منفرد واقعہ

حیدرآباد۔/2 جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) آندھرا پردیش پولیس کے خلاف تلنگانہ میں مقدمہ درج ہونے سے دونوں ریاستوں کے پولیس حلقوں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق آندھرا پردیش کے ضلع وجیانگرم کے بوبلی پولیس اسٹیشن کے سرکل انسپکٹر) سی آئی (سرینواس راؤ کے خلاف حیدرآباد کے سرور نگر پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ یہ مقدمہ سینئر صحافی کے ۔ وینکٹ رام ریڈی کی اہلیہ وجیہ لکشمی کی تحریری شکایت کی بنیاد پر درج کیا گیا۔ اپنی شکایت میں وجیہ لکشمی نے الزام لگایا کہ سی آئی سرینواس رانے ان کے ساتھ انتہائی نامناسب اور غیر انسانی رویہ اختیار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ قانون کی حفاظت کی ذمہ داری رکھنے والے ایک پولیس افسر نے یہ جانتے ہوئے بھی کہ وہ ایک خاتون ہیں ان کے ساتھ غیر مہذب اور توہین آمیز سلوک کیا۔ وجیہ لکشمی کی شکایت کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے سرور نگر پولیس نے ابتدائی تحقیقات شروع کیں۔ بعد ازاں بوبلی کے سی آئی سرینواس راؤ کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا۔

بدوپل میں اراضی تحریک کے دوران کویتا گرفتار

حیدرآباد۔/2 جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) اپل اسمبلی حلقہ کے بدوپل میں جمعرات کے روز اراضی کے مسئلہ پر ٹی آر ایس کی جانب سے شروع کی گئی "بھومی پورا ٹم (زمین تحریک) کے دوران تلنگانہ رکشنا سینا کی صدر کویتا کو پولیس نے حراست میں لے لیا۔ اس موقع پر پولیس اور ٹی آر ایس کارکنوں کے درمیان شدید کشیدگی، نوک جھونک اور دھکم پیل دیکھنے میں آئی۔ اطلاعات کے مطابق کویتا جیسے ہی بدوپل پہنچ کر تحریک میں شریک ہوئیں، پولیس نے انہیں آگے بڑھنے سے روک دیا۔ اس دوران کارکنوں نے مزاحمت کی، جس کے باعث حالات کشیدہ ہو گئے اور پولیس نے کویتا سمیت متعدد ٹی آر ایس کارکنوں کو حراست میں لے کر بولارم پولیس اسٹیشن منتقل کر دیا۔ عینی شاہدین اور ٹی آر ایس قائدین کے مطابق گرفتاری کے دوران شدید دھکم پیل ہوئی۔ الزام ہے کہ پولیس اہلکار جب کویتا کو زبردستی اٹھا کر لے جا رہے تھے تو وہ ان کے ہاتھوں سے پھسل کر نیچے گر گئیں، جہاں بڑے بڑے پتھر موجود تھے۔ دعویٰ کیا گیا کہ اس دوران بعض پولیس اہلکار بھی ان پر گر پڑے، جس کے نتیجے میں انہیں چوٹیں آئیں۔ مزید الزام ہے کہ زخمی ہونے کے باوجود انہیں مناسب مہلت یا طبی امداد فراہم کرنے کے بجائے دوبارہ اٹھا کر پولیس گاڑی تک لے جایا گیا، تاہم دھکم پیل کے دوران وہ گاڑی کے دروازے سے بھی ٹکرا گئیں، جس سے ان کی حالت مزید متاثر ہوئی۔

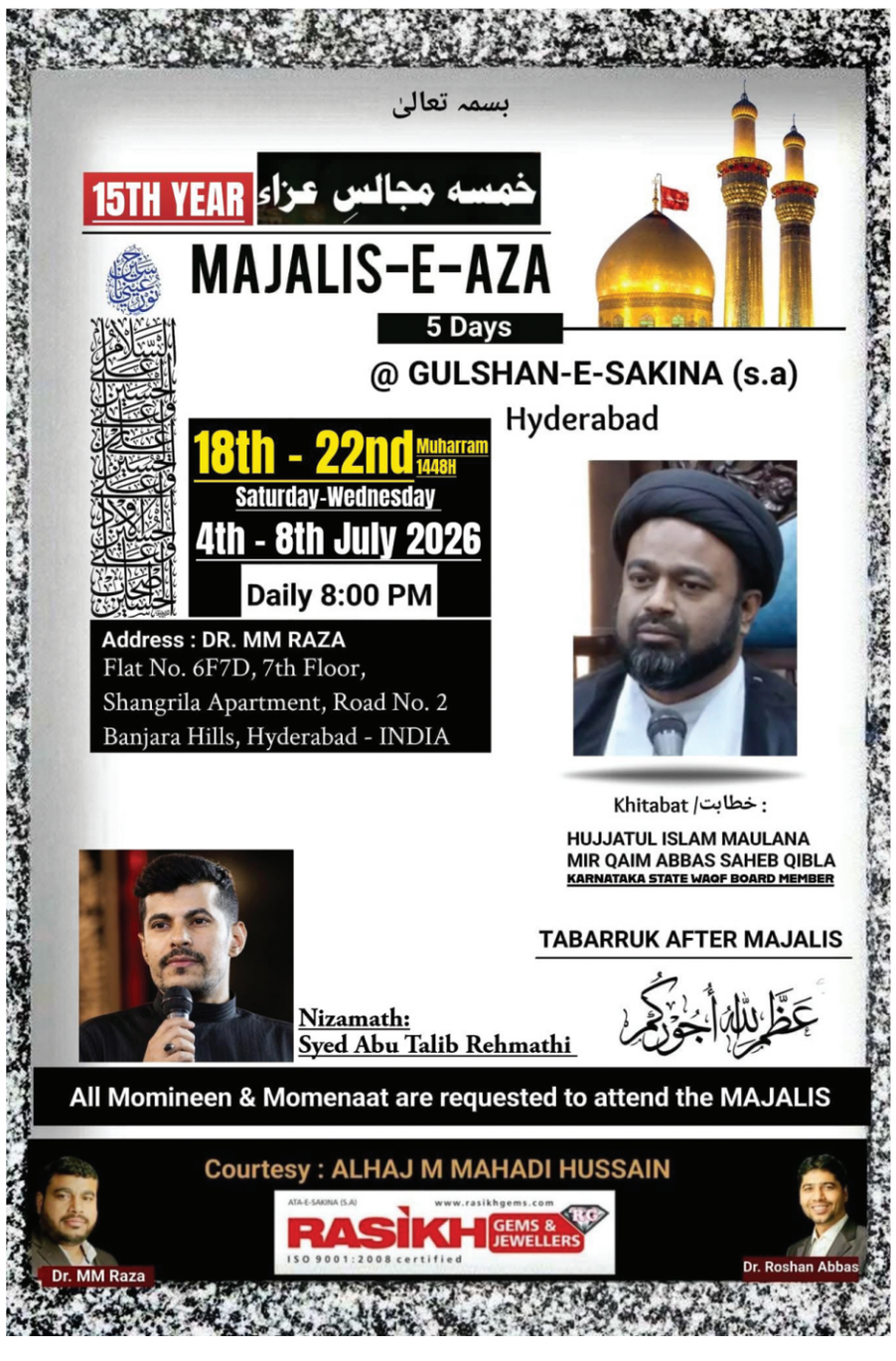

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیٹائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔